

اِنَّ الْفَضْلَ سَيَدُ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ مِّنْ يَّسَّارٍ ؕ عَسَىٰ اَنْ يَّشْفِكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّعْرُوْمًا

# الفضل

روزہ  
لاہور - پاکستان  
یوم - چار شنبہ  
فی پرچہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شرح چندہ  
سالانہ ۲۱ روپے  
ششماہی ۱۱  
سہ ماہی ۶  
ماہوار ۲ ۱/۲

## اخبار احمدیہ

لاہور یکم ماہ تبلیغ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایده اللہ تعالیٰ عنہ  
کی طبیعت ناخالص قدر ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحبت کا ملکہ عاجلہ  
کے لئے دعا جاری رکھیں۔  
حضرت آم المؤمنین مدظلہ العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے  
فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

جلد ۲۳ تبلیغ ۱۳۲۸ھ ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۶۸ھ ۲ فروری ۱۹۴۹ء نمبر ۲۶

## پاکستان اور ہندوستان کے تعلقات کا خوشگوار دور شروع ہو چکا ہے

ہم اقلیتوں کو وہ تمام حقوق دینگے جو اکثریت کو حاصل ہیں (الحاج ناظم الدین)

ڈھاکہ یکم فروری۔ الحاج خواجہ ناظم الدین نے پاکستان اور ہندوستان کے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا اب  
دونوں ملکوں کے تعلقات کا ناخوشگوار دور شروع ہو چکا ہے۔ اقلیتوں کو ایسے ہی تمام حقوق دینگے جو اکثریت کو حاصل ہیں۔  
آئیے مشرقی پاکستان کے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں فریج میں بھرتی ہو جائیں تاکہ مشرقی پاکستان  
اپنی حفاظت کے لئے اپنے آپ پر بھروسہ کر سکے۔

## امریکہ نے مشرق اردن کی حکومت کو تسلیم کر لیا

واشنگٹن یکم فروری۔ امریکہ نے مشرق اردن کی عرب حکومت کو  
تسلیم کر لینے کا اعلان کر دیا ہے۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ امریکہ اسرائیلی  
حکومت اور مشرق اردن دونوں کے ساتھ سفیروں کا تبادلہ بھی کرے گا۔  
واضح رہے کہ یہ اعلان برطانیہ کی طرف سے اسرائیلی حکومت کو  
تسلیم کرنے کے صرف تین دن بعد کر دیا گیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ امریکہ  
نے برطانیہ سے پہلے ہی یہ طے کر لیا تھا۔ کہ وہ  
اگر اسرائیلی حکومت کو تسلیم کر لے گا۔ تو امریکہ  
مشرق اردن کو تسلیم کرنے کا اعلان کر دے گا۔

## کشمیر کشن پھر ارباب ہے

لندن یکم فروری۔ اتحادی اقوام کے  
پاکستان و ہندوستان کشن کے چار دنوں کو  
مہم عملہ آج برعظیم ہندوستان جو گئے۔  
ایک دن کے ایک بیان میں کہا ہم اس ارادے  
کے ساتھ جا رہے ہیں کہ پاکستان و  
ہندوستان کو کشمیر کے متعلق باہمی سمجھوتہ  
کرنے میں ہر ممکن مدد دے سکیں۔  
اسپین نے یہ بتانے سے انکار کر دیا  
کہ اس کے سفارتی کے لئے ناظم کبھی مقرر  
کیا جائے گا۔ امید ہے کہ جوں جوں کشمیر کو  
آجائے گا۔

## سرلیاقت علیاں کراچی تشریف لینگے

کراچی یکم فروری۔ سرلیاقت علیاں وزیر اعظم  
پاکستان بارہ روز تک مغربی پنجاب کا دورہ  
کرنے کے بعد آج واپس کراچی پہنچ گئے۔

## جائٹ شاہ کشمیریوں پر پابندی اٹھائی گئی

کراچی یکم فروری۔ پاکستان اور ہندوستان  
کے درمیان سمجھوتہ کے مطابق دونوں حکومتوں  
نے جائٹادوں کے محافظین کو مطلع کر دیا ہے کہ  
جائٹ شاہ کشمیریوں کے حصوں کی خرید و فروخت اور  
انتقال پر سے تمام پابندیاں اٹھادی گئی ہیں۔

## تبادلہ املاک کے سمجھوتہ کی تشریح

کراچی یکم فروری۔ خواجہ شہاب الدین نے بتایا  
ہے کہ گذشتہ بین المملکتی کانفرنس میں پاکستان  
اس بات پر قائم رہا تھا کہ جو پناہ گزین ۳۰ ستمبر ۱۹۴۷ء تک نقل  
وطن کر چکے تھے۔ صرف ان پر تبادلہ املاک کے سمجھوتہ کا  
اطلاق ہوگا۔ یہ فیصلہ ہندوستان کے مسلمانوں کے  
مفاد کے پیش نظر کیا گیا تھا۔ آپ نے کہا تبادلہ جائیداد کے  
سلسلے میں مقامی ایجنسیاں قائم ہونی چاہئیں۔

## آزاد کشمیر کی مدد کے لئے امید

لاہور یکم فروری۔ آزاد کشمیر کی امداد کیلئے مورخہ ۴ فروری  
کو لنگر رام ریفیوسی ہوم (جسٹریل جیل کے دوسری طرف واقع ہے) میں  
ایک بانڈ جمع کیا جائے گا۔ ٹکٹ و خدہ جیل ہے۔

## آئندہ انتخابات کے متعلق مغربی پنجاب مسلم لیگ کی تجاویز

لاہور یکم فروری۔ مغربی پنجاب مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے ایک  
قرارداد میں نئے انتخابات کا خیر مقدم کیا ہے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے  
کہ انتخابات زیادہ سے زیادہ جمہوری اصولوں پر ہونے چاہئیں  
اور ان میں ایسے جگہوں نہ ہونے چاہئیں جو شدہ کشمیر پر اثر انداز  
ہوں۔ ہر بالغ کو رائے دینے کا حق ملنا چاہیے۔ جہازین کو  
پوری فائدگی دینی چاہیے۔ زمینداروں اور مزدوروں وغیرہ  
کے غیر جمہوری حلقے اٹا کر عورتوں اور مزدوروں کی نمائندگی  
زیادہ ہونی چاہیے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے دفعہ ۱۹۲ کی بڑی  
وجہ و زور کی فائل ہے۔ مرکزی حکومت کو اس سلسلے  
میں مکمل تحقیقات کر کے پبلک کے سامنے پیش کرنی چاہیے  
ورنہ لیگ کی بدنامی کا خدشہ ہے۔

## سکیورٹی پرنٹنگ کارپوریشن کا قیام

کراچی یکم فروری۔ حکومت پاکستان اور لندن کی ایک  
فرم کے درمیان سمجھوتہ کے مطابق مغربی کراچی  
میں ایک سکیورٹی پرنٹنگ کارپوریشن قائم کی جائے گی  
جو پاکستان کے کرنسی نوٹ اور ٹکٹ کے ٹکٹ وغیرہ  
چھاپا کرے گی۔ جاری شدہ سرمایہ کا ۶۰ فیصدی  
حصہ حکومت کا ہوگا۔ کل منقولہ شدہ سرمایہ  
۵۰ لاکھ روپیہ ہوگا۔ کارپوریشن کا جیمز بین  
حکومت نامزد کرے گی۔

## آزاد کشمیر کا ایوان تجارت

تراڑکل یکم فروری حکومت آزاد کشمیر کی منظور شدہ  
آزاد علاقہ میں ایک ایوان تجارت قائم کیا گیا ہے۔

پندرہ سال سے کم عمر بچوں کو لے کر











# عارضی الاٹمنٹ کے متعلق بعض ضروری تشریحات

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے

میری طرف سے متعدد اعلانات اس بارہ میں کرائے جا چکے ہیں کہ قادیان چونکہ ہمارا مقدس اور دائمی مرکز ہے۔ اس لئے قادیان کی جائداد کے متعلق میں کوئی الاٹمنٹ ایسے رنگ میں نہیں کرانی چاہئے۔ کہ اسکے نتیجے میں قادیان کی جائداد پر اپنا حق ترک ہو جائے۔ اور نہ ہی قادیان کی جائداد کسی غیر مسلم کے پاس فروخت یا بذریعہ مستقل تبادلہ منتقل کرنی چاہئے۔ ان اعلانات پر بعض دوستوں کی طرف سے کچھ سوالات موصول ہوئے ہیں۔ جن کا جواب ذیل میں دیا جاتا ہے۔

(۱) بسا سوال یہ ہے کہ کی گورنمنٹ اپنے جدید فیصلہ کے مطابق عارضی الاٹمنٹ کی صورت منظور کرے گی۔ سو اس کا جواب یہ ہے کہ اول تو ابھی تک دوڑوں حکومتوں نے ترک شدہ جائدادوں پر اصل مالکوں کا حق قائم رکھا ہے اور جب تک یہ حق قائم ہے یہ اعتراض پیدا نہیں ہو سکتا۔ اس لئے گورنمنٹ نے ہی موجودہ مستقل الاٹمنٹ کے ساتھ "پرو پرائز" کا لفظ شامل کیا ہو ہے۔ تاکہ دوڑوں حکومتوں کے بعد کے فیصلہ کے لئے گنجائش رہے۔ علاوہ ازیں خواہ گورنمنٹ کا نظریہ کچھ ہو ہمارا اپنی طرف سے یہ دینی اور اخلاقی فرض ہے کہ ہم درخواست دیتے ہوئے یہ اظہار کریں۔ کہ قادیان ہمارا مقدس مقام ہے اور ہم اسکی جائداد پر اپنا حق ترک نہیں کر سکتے اور یہ کہ جب میں قادیان واپس لے گا ہم اپنی الاٹ شدہ جائداد ترک کر دیں گے۔ اس قسم کے اعلان اور اظہار کے بعد ہماری ذمہ داری ختم ہو جاتی ہے۔ اور قادیان کی بحالی پر اسکی جائدادوں کے متعلق ہمارا حق قائم رہتا ہے۔

(۲) دوسرا سوال قادیان کی شہری جائداد (مکان وغیرہ) کے متعلق ہے۔ جن کے متعلق ہر دو حکومتوں نے اب پراپویٹ فروخت یا مستقل تبادلہ کی اجازت دی ہے۔ اس بارہ میں ہماری طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ کوئی احمدی دوست کسی غیر مسلم کے پاس قادیان کی جائداد فروخت نہ کریں۔ اور نہ ہی بذریعہ مستقل تبادلہ منتقل کریں۔ اسکے متعلق سوال بھی کیا ہے کہ اس سے کیا مراد ہے اور اسکی کیا غرض ہے۔ سو اسکی غرض تو ظاہر ہے کہ جو شخص احمدی ہو کہ قادیان کی جائداد کسی غیر مسلم کے پاس فروخت کرتا ہے۔ یا مستقل تبادلہ کی صورت منظور کرتا ہے۔ وہ گویا خود اپنے ہاتھ سے قادیان کی جائداد پر اپنا حق ترک کر کے اسے غیر مسلم کے حوالے کر دیتا ہے۔ اور یہ صورت قادیان کی جائدادوں کے متعلق کسی صورت میں قبول نہیں کی جاسکتی۔

کسی حکومت کا میں ہمارے مقدس مرکز سے زبردستی نکال دینا اور بات ہے یا گزارہ کے خیال سے کوئی عارضی الاٹمنٹ قبول کرنا یہ بھی اور بات ہے اور خود اپنے ہاتھ سے اپنا حق ترک کر کے غیر مسلموں کے سپرد کر دینا بالکل جداگانہ چیز ہے۔ اور کوئی غیرت مند احمدی اپنے مقدس اور دائمی مرکز کے متعلق یہ صورت قبول نہیں کر سکتا اور دراصل یہ فعلی طور پر رات اور ہمارے ایمان کے بھی منافی ہے۔

(۳) تیسرا سوال یہ ہے کہ جن لوگوں نے قادیان میں ایک ایک پارہ و کھال یا کم و بیش زمینیں خریدی ہوئی تھیں۔ وہ ان زمینوں کے تعلق میں کیا صورت اختیار کریں۔ سواداں تو جبکہ یہ سکنتی زمینیں کوئی پیداوار نہیں دے رہی تھیں تو پھر جہاں تک گزارہ کا تعلق ہے یہ سوال پیدا نہیں ہوتا۔ اور ایسے لوگوں کو صبر اور رضا کے ساتھ قادیان کی بحالی کا انتظار کرنا چاہئے۔ لیکن اگر کوئی دوست زیادہ عاجز ہو جائے تو ان کے لئے یہ صورت من پسند ہے۔ کہ یا تو ایسی زمینوں کے مقابلہ پر کوئی مشہری زمین الاٹ کر کے اسکے کر ایہ وغیرہ سے عارضی فائدہ اٹھالیں۔ اور یا ایسی زمینوں کی مالیت لگا کر اس مالیت کے مقابلہ پر کسی آمدنی والی جائداد کو عارضی الاٹمنٹ کرالیں۔

(۴) چوتھا سوال قادیان کے متحدہ دیہات ننگل۔ بھینٹی و کھارا کے متعلق ہے۔ سو اسکے متعلق حضرت امیر المؤمنین ایہ اشرف عالمین علیہ السلام کا ابھی تک یہ فیصلہ ہے۔ کہ وہ علما قادیان کا حصہ ہیں۔ اور جو یہ ایات قادیان کی جائداد کے متعلق دی گئی ہیں درحقیقت ان کے متعلق بھی بعضی چاہئیں۔

(۵) بالآخر دوستوں کو یہ اصولی بات یاد رکھنی چاہئے کہ ایسے امور میں بہت زیادہ سوالات اٹھانا اور فرضیہ پیدا کر کے ان کے متعلق تسلی چاہنا اور طریق نہیں ہے۔ ہماری ہدایات کا اصل مرکزی نقطہ صرف اس قدر ہے کہ قادیان چونکہ ہمارا مقدس اور دائمی مرکز ہے۔ اور خدا کے فضل سے ہمیں مزور بالضرور دیا گیا ہے گا۔ اس لئے قادیان کی جائداد پر خود اپنے ہاتھ سے اپنا حق ترک نہیں کرنا چاہئے۔ یعنی پراپویٹ فروخت یا مستقل تبادلہ کسی صورت میں نہ کیا جائے۔ اور آمدن پیدا کرنے والی جائداد کی الاٹمنٹ قبول کرتے ہوئے یا اسکی درخواست دیتے ہوئے اس بات کی صراحت کر دی جائے کہ قادیان چونکہ ہمارا مقدس مرکز ہے۔ اس لئے اپنی اصل جائداد بحال ہونے کی صورت میں ہم یہ

الاٹ شدہ جائداد ترک کر دیں گے۔ اس قسم کے اظہار کے بعد ہم خدا اور دینا کے سامنے نہ خود لہتے ہیں۔ اور قادیان کی بحالی پر ہمیں اسکی جائداد کے واپس حاصل کرنے کا حق رہتا ہے۔

(۶) اوپر کا اعلان صرف قادیان اور اسکے متحدہ دیہات ننگل اور بھینٹی اور کھارا کی غیر منقولہ جائداد سے تعلق رکھتا ہے۔ ان کے علاوہ باقی جگہوں کی متروکہ جائداد کے متعلق مقررہ قواعد کے مطابق پورا پورا مطالعہ کرنا چاہئے۔

(۷) اس طرح قادیان میں منقولہ شدہ منقولہ جائداد مثلاً گھر کا سامان نقدی زیورات وغیرہ کی کوئی کا مطالعہ بھی کیا جاسکتا ہے۔ منقولہ جائداد کے متعلق مطالعہ کسٹوڈین جائداد متروکہ ویسٹ پنجاب گورنمنٹ لاہور کے پاس ہونا چاہئے۔ اور باقی مطالبات اپنے اپنے وضع کے سیکشنز انٹر کے پاس کئے جائیں۔

حاکم سارہ مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

## خدا تعالیٰ کے برگزیدہ لوگوں سے تعلق پیدا کرنا نصیحت

فرمایا: میرا عقیدہ تو یہ ہے۔ کہ نہ تو اللہ بھلی۔ نہ کوئی دوائی۔ نہ کوئی تریاق۔ نہ اور کوئی شے ایسا اثر رکھتی ہے جیسا کہ دوسرا کا اثر ہے۔ مگر اسکے ساتھ تشریح کا ہم پہنچا ضروری ہے۔ دوسرا کا یہ حال ہے کہ گویا خدا تعالیٰ نے آپ ہی کو تیار کیا ہے۔ دوسرا کرنے اور دوسرا کرنے والے کے درمیان ایک ایسا تعلق ہونا ضروری ہے کہ یہ اسکے واسطے در دوں سے دوسرا کرے۔ اسکے قلب کو اسکی غیر خواہی کے واسطے ایسی تحریک پیدا ہو کہ دوسرا کے وقت اسکی قبولیت کے تمام لوازم پیدا ہو جائیں۔ دوسرا کرنے اور دوسرا کرنے والے کی ایسی مثال ہے جیسا کہ نر اور مادہ کا آپس میں ہوتا ہے۔ جب تک تعلق پیدا نہ ہو جائے تب تک دوسرا کسی کو واسطے نہیں ہو سکتی۔ اسی واسطے میں لوگوں کو کہتا ہوں کہ یہاں اگر دوسرا کے برگزیدوں کے دل نرم ہوتے ہیں بار بار سامنے ہونے سے امید ہے کہ کوئی ذریعہ ہمدردی کا پیدا ہو جائے۔ اور دوسرا کا موقع بن جائے۔ (ملفوظات احمد ص ۶)

## قادیان کی فیکٹریوں کی نیلامی

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے)

قادیان کی تازہ رپورٹ سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت مشرقی پنجاب نے قادیان کی فیکٹریوں کی الاٹمنٹ شروع کر دی ہے۔ یہ الاٹمنٹ فی الحال تین سال کے لئے کی گئی ہے اور رقم کا فیصلہ بذریعہ نیلامی کیا گیا ہے۔ شرائط یہ ہیں کہ کارخانے دو ماہ کے اندر چالو کرنے ہوں گے اور کسی کا خانے کی ٹھیکری دوسری جگہ منتقل نہیں کی جاسکتی۔ فی الحال ذیل کے کارخانے ان کے مقابلہ پر درج شدہ رقم میں نیلامی کے لئے نیلام ہونے میں ہیں۔

(۱)	پریسین کمپنی بمقابلہ پریس چوٹی	۲۶۰۰/-
(۲)	پریسین کمپنی متحدہ ڈسٹر بیونسیل کمپنی	۶۶۱۰/-
(۳)	کمپنی انڈسٹریز	۱۰۰۰۰/-
(۴)	ایگل من فیکٹری	۵۱۰/-
(۵)	آر مینسٹری منسٹری فضل حق صاحب	۲۲۵۰/-
(۶)	منسٹری علم دین صاحب	۲۵۰۰/-

یہ اعلان اس لئے کیا جاتا ہے کہ اگر ان فیکٹریوں کے مالکوں کے اندازہ میں رقم ٹھیکہ کم ہو تو وہ اس کے متعلق کسٹوڈین متروکہ جائداد معزنی پنجاب لاہور کے پاس لا جو بھی ذمہ دار انسر ہو اس کے پاس احتجاج کر سکیں۔ کیونکہ اسی مال مالکوں کا قانونی حق ملکیت قائم سمجھا جاتا ہے اور غلطیوں پر انہیں غائب اعتراض کا حق ہے تاکہ کم از کم ان کا اعتراض ریکارڈ ہو جائے اور حکومتوں کے آخری فیصلہ میں کام آسکے۔

حاکم سارہ مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور

درخواست دعا۔ خاک رکی ہمیشہ محترمہ امتہ اللہ بیگ صاحبہ عرصہ سے بیمار شدہ کھانسی سخت بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ صحت کاملہ دے عاجز فرمائے۔ آمین



# امریکی سیاسیات میں سینیٹ کی اہمیت

(از جناب خلیل احمد صاحب نائبر شیکاگو امریکہ)

(۱)

۲۰ جنوری ۱۹۴۹ء کو واشنگٹن میں امریکہ کے آئندہ چار سال کے نئے صدر مسٹر ٹرومین کا جشن انتخاب منایا گیا۔ لاکھوں زائرین اس موقع کے لئے دور دراز سے جمع ہوئے۔ جلوس نکلا۔ رکنشیاں کی تمغیں شہر کو آراستہ کیا گیا مگر اس دھوم دھام کا جو شوق و شہوہ مٹھنے ہی ملک کی نگاہیں اس امر پر لگی ہوئی ہیں کہ کیا مسٹر ٹرومین قوم کے ساتھ اپنے وعدوں کو پورا کریں گے؟ بہت عرصہ سے اس سوال کا جواب امریکہ کی کانگریس کے ایوانِ اولیٰ (سینیٹ) پر منحصر ہے۔ جسے امریکہ آئین حکومت کی رو سے تو اثر و اختیارات حاصل ہیں۔ اس لحاظ سے امریکہ سیاسیات کے رجحانات کے اندازہ کے لئے اس کی موجودہ تشکیل کا مطالعہ نہایت اہم ہے۔

دستور اساسی کی رو سے تمام قوانین کو سرور و اپناؤ کی اکثریت حاصل کرنا ضروری ہے لیکن اس کے علاوہ سینیٹ کو کچھ اور اختیارات بھی حاصل ہیں۔ صدر جمہوریہ انتظامیہ کے لئے جو نگران کرتا ہے ان کے نئے سینیٹ کی منظوری لیتا رہتا ہے۔ دوسرے ممالک سے جو عہد نامے اور پیکٹ طے پاتے ہیں۔ وہ بھی تب ہی صحیح طور پر مکمل ہوتے ہیں جب سینیٹ کے کم از کم دو تہائی ووٹ اس کے حق میں ہوں۔ ظاہر ہے کہ امریکہ کی آئندہ یا کسی سینیٹ کو مفید کن اہمیت حاصل ہو سکتی ہے۔

کے لئے ایران کے اندر ہوگا۔ اس لئے اسکا مفاد نسبتاً لمبی مدت پر تمتد ہوتا ہے اور وہ محفوظ نظر ہونے کی وجہ سے باہر کی دھڑے بندی سے اس قدر متاثر نہیں ہوتا۔ جس قدر کہ دوسرے ایران کا نمبر۔

(۲)

سینیٹ کا بنا انتخاب جو نئے ممبر لایا ہے ان میں سے اکثر ڈیموکریٹک ہی نہیں بلکہ ڈیموکریٹوں میں سے بھی جمہوریت کے حلقہ سے تعلق رکھتے ہیں جو مسٹر روز ویٹ کے زمانہ کی پالیسی کا طرفہ امتیاز یعنی مسٹر ٹرومین کے انتخابی وعدے بھی نیو ڈیل کے پروگرام کی تحت میں ہیں۔ اس لئے

اس سے زیادہ ملے گی۔ اگر اسے اس کی حالت جلد ہی بدلنے سے بہتر ہو جائے گی۔

(۳)

۱۸ جنوری کو پریذیڈنٹ ٹرومین نے واشنگٹن میں ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ کی تاریخ میں کبھی بھی ایک صدر اور نائب صدر جمہوریہ انتظامیہ متعلقہ احوال نہیں ہوئے۔ جس قدر وہ اور موجودہ وائس پریذیڈنٹ مسٹر آلیٹن بار کلمے ہیں۔ اگر یہ بیان محض لکھنا نہیں تو اس کے تراجم بہت دور رس سمجھے جاسکتے ہیں۔ امریکہ دستور اساسی کی رو سے وائس پریذیڈنٹ سینیٹ کی صدارت کے فرائض بھی سر انجام دیتا ہے۔ گو یا مسٹر ٹرومین کے اس بیان کے علاوہ ہونے کی صورت میں وہ اور سینیٹ کا صدر بہت سے امور میں ہم نوا ہوں گے۔ مسٹر بار کلمے کو ویسے بھی سینیٹ کا نائب تجربہ حاصل ہے اور نائب صدر ہونے سے پیلے سینیٹ میں ڈیموکریٹک پارٹی

## احصائے حتمائے

مجھے اس زندگی میں کچھ کمی محسوس ہوتی ہے  
 جو لب پہ آہیں رہتی ہیں تو دل سے شعلے اٹھتے ہیں  
 اسی کا نام لیتے تھے۔ اسی کا کام کرتے تھے  
 جو تھا سب کو دیا قرباں۔ مگر کیا بات ہے ہر آں  
 ترا ایمان سلامت ہے تو یہ اس کی علامت ہے  
 محمد پر نبوت ختم۔ ظلیت میں جاری ہے  
 ادھر آئندہ کام معرفت احمد کے قدموں میں ہے  
 میں اک قطرہ ہوں بھر بیکر ان احمدیت کا  
 ہے میرے شوق کا جلال۔ تنگ گردہ چلا پھر بھی  
 رہے گا داغ ہجرت بن کے زخم قادیاں اکمل  
 مگر رہوے میں شان مرہمی محسوس ہوتی ہے

مؤثر حقیقت کی وجہ سے دنیا کی نظریں اس طرف ہیں کہ جی ایلا قومی معاملات میں امریکہ کیا فیصلہ کرتا ہے۔ فیصلے کرنا اگرچہ مسٹر ٹرومین اور سینیٹ کا کام ہے۔ لیکن کیا امریکہ اس اور مخصوص سینیٹ کی حمایت کو حاصل کرے گا یا نہیں۔ مسٹر ٹرومین کے لئے ضروری ہوگا۔ امریکہ خارجی پالیسی سے متعلق ایک ایسی کپڑا سینیٹ میں مقروض ہے جس پر دونوں پارٹیوں کے نمائندے سے مثال ہیں۔ امریکہ مسٹر ٹرومین نے ایسی کٹیٹی میں میٹنگ پارٹی کے اہم نمائندے مسٹر وینڈل برگ کے ساتھ باوجود پارٹی بازی کی محاسبت کے گہرا تعلق رکھا ہے۔ اور دنیا پر کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ مسٹر ٹرومین آئندہ بھی خارجی پالیسی کے سلسلے میں مسٹر وینڈل برگ کی حمایت کو کھو نہ سہہ کرے۔ لیکن مسٹر ٹرومین کے لئے مستقبل کا سارا منظر اتنا خوش کن نہیں جتنا اب ظاہر محسوس ہوتا ہے۔ ریاستہائے متحدہ کے جنوبی حصہ میں کانگرس کے گورنر کا نہایت نازک سوال موجود ہے۔ مسٹر ٹرومین نے وہاں پر شہرہ کی کو ساوی حقوق دینے کا وعدہ کیا ہے۔ لیکن خود ان کی اپنی پارٹی کے وہ ممبران جو جنوبی حصہ سے آئے ہیں اس کے شدید مخالفت ہیں۔ کیا امریکہ کے حق و انصاف کا بلند رنگ دعوے اور تہذیب معرب کی قیادت کے ادعا کے باوجود کالے گورنر کا سوال حل کرنے میں سینیٹ مدد دے گا؟ یہ ایک ایسا سوال ہے جس کا جواب آسان امر نہیں ہے۔

درخواستہ دعاء

جوہری غلام مرتضیٰ صاحب دانت زندگی نامک  
 باغ دعوت و تبلیغ جنہیں اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے مسند کی طرف سے انگلستان بھیجا گیا تھا۔  
 احباب سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ جوہری صاحب موصوف استقامت بی۔ اے اور بار کی تیاری کر رہے تھے۔ بار کے امتحان میں کامیاب ہو چکے ہیں۔  
 بی۔ اے کا امتحان اگلے سال دیں گے۔  
 ناظر دعوت و تبلیغ

۱۔ ہرے ہم زلف مرزا عبد الحمید خاں صاحب  
 میرین انجینئر کراچی کے ہاں اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک نئی عطا فرمائی ہے۔ ان کا نو تیسرا بچہ ہے۔  
 ہندوگان مسند و احباب جماعت سے درخواست ہے کہ عارف راہمی کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو خادم دین اور خوش بخت بنائے۔  
 خاکسار مرزا بشیر احمد بیگ نائب ناظر دعوت و تبلیغ  
 ۳۔ میرے بڑے بھائی مکرم ملک مبارک اور واقف صاحب اور سیرالہوموسیٰ شریف جہاڑی۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ عاقلہ کے لئے دلدل سے دعا فرمائیے۔  
 خاکسار مسند ناظر احمد خاں اور مسند  
 پاکستان کی تبلیغی کمیٹی

کے ایوانی لیڈر راجہ ہیں اور اس لحاظ سے سینیٹ کے داؤچ سے خوب واقف ہیں

(۵)

اب سینیٹ کے ممبران کا مطالعہ کیجئے۔ ان میں سے ۶۶ جنی دو تہائی سے زیادہ نو قانون دان طبقہ سے ہیں۔ سولہ تاجریں۔ نو زمیندار ہیں۔ دو کانگریس پارٹی کے ہیں۔ دو ایڈیٹرز اور ایک شیجر۔ قانون دان طبقہ کا اثر بہت سے یہ اندازہ ہو سکتا ہے کہ سینیٹ کے بحث کا رجحان قانونی پہلوؤں کی طرف بہر کیمت جھکا رہیگا۔ دنیا کے حالات کے پیش نظر خارجی پالیسی کی وقعت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ چکی ہے۔ اور دیوری سیاسیات میں امریکہ روس کے

زیادہ توقع ہی رکھنی چاہیے کہ سینیٹ کی طرف سے بیادوی امور میں خاص مخالفت نہ ہوگی۔ امریکہ مزدور طبقہ بھی امریکہ کے لئے بھلا ہے کہ چیزوں کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے ساتھ ان کی مزدور تحفظات میں بھی خاطر خواہ اعزاز ہوگا۔ آج ہی ایک بڑھا امریکہ میرے دفتر میں آیا وہ ایک فرم میں دوسرے دفاتر میں پیغام لانے جانے کا کام کرتا ہے۔ چونکہ بڑھاپے کی وجہ سے زیادہ وقت طلب کام کے قابل نہیں اس لئے اسے صرف ۴ ڈالر ہفتہ وار ملتے ہیں۔ لیکن وہ امید کرتا ہے کہ ٹرومین کے پروگرام کے مطابق جو کچھ کسی مزدور کو کم سے کم تنخواہ بھی







### پیر الہ بخش کی وزارت کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد

کراچی۔ یکم فروری۔ کل کراچی میں سندھ پراونشل مسلم لیگ کی مجلس عامہ نے اپنی تشکیل کے بعد پہلے اجلاس میں پیر الہ بخش کی کابینہ کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد منظور کی نیز اسمبلی کی لیگ پارٹی کے تمام ارکان سے اسندھا کی گئی ہے کہ وہ ایک سخت کابینہ کی تائید و حمایت سے دست کش ہو جائیں۔

### بیشمار تعلیم یافتہ دانشوری مسلمان شہید کر دیئے گئے

لندن یکم فروری۔ یہاں کے انڈینیشن دفتر سے ایک اعلان شائع ہوا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ جمہوری ہند سے سرگرمی سے دفاع کر رہے ہیں اور انہوں نے سماج کے طول و عرض میں جو ابی حملے شروع کر دیئے ہیں ان کے مقابلے کے لئے ولندیزی بھائی بھائی اور پیارے استقبال کر رہے ہیں علاوہ انہیں ولندیزی ہند سے انڈینیشن تعلیم یافتہ مسلمانوں کو متاثر کر دیا ہے۔

### اجلاس جناب شیخ عبدالطیف صاحب افسر مال بہادر نے اختیارات کلاٹر گرا

محمد حیات ولد غلام محمد قوم تھمار سکھ میاں والہ راجھہ تحصیل پھالیہ ضلع بھارت قاعہ۔ گوردتاد ولد کرم چند قوم آروڑہ سکھ میاں والہ راجھہ تحصیل پھالیہ ضلع مشرقی پنجاب دعویٰ نمک الزمین سے کنال رقبہ میاں والہ تحصیل پھالیہ مقدمہ مزدور ہالہ میں مسکول علیہ چونکہ سکونت توک کر کے مشرقی پنجاب میں چلا گیا ہوا ہے اسلئے بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگر اسے کوئی عذر ہو تو حسب ضابطہ مورخہ ۱۶ کو حاضر عدالت ہذا ہو کر پیش کریں۔ بصورت دیگر کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جاوے گی۔

### اجلاس جناب شیخ عبدالطیف صاحب افسر مال بہادر نے اختیارات کلاٹر گرا

مسماں نفسلاں بیوہ اللہ دتا قوم کاسی سکھ گوبڑی تحصیل پھالیہ بنام۔ اسی چند ولد وزیر چند قوم آروڑہ سکھ گوبڑی تحصیل پھالیہ ضلع مشرقی پنجاب دعویٰ نمک الزمین آروڑہ ضلع سے کنال ضلع گوبڑی مقدمہ مزدور ہالہ میں مسکول علیہ چونکہ سکونت ترک کر کے مشرقی پنجاب چلا گیا ہوا ہے اسلئے بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگر اسے کوئی عذر ہو تو مورخہ ۱۶ کو حاضر عدالت ہذا ہو کر پیش کرے۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جاوے گی۔

### چینی وفد سے ناننگ شنگھائی روانہ ہو گیا

ناننگ یکم فروری کیورٹ لیڈر نادیننگ سے ملاقات کرنے کی غرض سے وفد میں چینیوں میں کمیونسٹوں سے خط و کتابت کر رہا تھا۔ آج ناننگ سے ایک طیارہ میں شنگھائی روانہ ہو گیا ہے۔ رئیس وفد ایک دوسرے طیارہ میں ناننگ روانہ ہوئے ہیں۔ وفد کی روانگی کے بعد ناننگ میں جو اعلیٰ افسر باقی رہ گئے ہیں۔ انہوں نے مرکز حکومت کا کام جاری رکھنے کی غرض سے ایک مشترکہ انتظامی دفتر بنالیا ہے۔

### برجی باغیوں نے ریلوے سٹیشن کو آگ لگادی

دنگوں یکم فروری حکومت برما نے اعلان کیا ہے کہ سرکاری فوجوں کے باغیوں نے بسین کو واپس لے لیا ہے۔ سرکاری فوجوں نے کل رات مقام پاریل ٹاؤن پر بھی دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ لیکن باغیوں نے پپانی سے قبل ریلوے سٹیشن کو آگ لگادی

### ریاست بھوپال کا نظم و نسق نوآبادیوں سے منجمد ہے

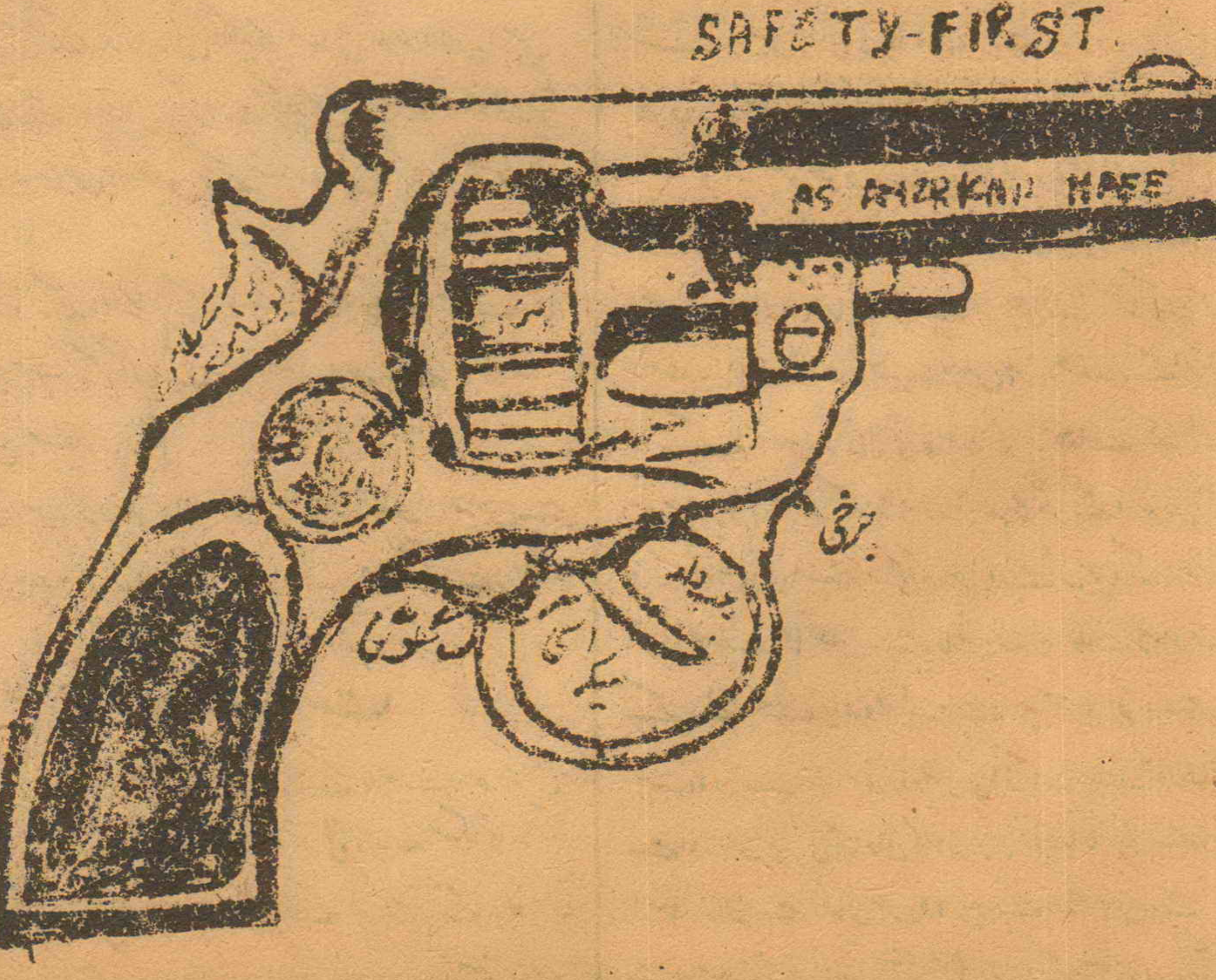
بھوپال یکم فروری۔ نواب صاحب بھوپال نے آج خود ریاست کا انتظام منجمد ہے۔ جن وزیروں نے استعفاء دیا ہے۔ انہوں نے ایک مشترکہ بیان میں بتایا ہے کہ نواب صاحب بھوپال سے ہمارا کوئی اختلاف نہیں۔ ہندوستان کے ریاستی حکمرانوں نے ایک اعلان میں کہا ہے کہ نواب بھوپال کے ساتھ موجودہ حالات پر گفتگو کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ریاست میں ہر قسم کی ایچی مشن ختم ہو جائے۔

### مارشل سٹائن کے بیان پر مغربی قوتوں کا عمل

لندن یکم فروری مارشل سٹائن نے مغربی طاقتوں سے ہتھیار قائم کرنے کی جو آرزو ظاہر کی ہے۔ اس پر ان کے سمجھنے میں نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ سٹائن برلن کی ناک بندی اٹھائیں گے کیونکہ

### بدلت صاحب ڈپٹی کسٹوڈین درج اول

سید خاں ولد دودا خان اخص تحصیل پنڈی گھپ دستاۃ اقوم درجوت جو دفتر سکھانے اخص تحصیل گھپ بنام۔ دسی رام۔ لیان چند پیراں بوٹال قوم کھری سکھانے اخص تحصیل پنڈی گھپ مقدمہ عذوان ہالہ میں مسکول علیہ کے نام کی بار نوٹس جاری کئے جا چکے ہیں۔ لیکن ان کی تعمیل نہیں ہو رہی ہے۔ نظر ہر معلوم ہوتا ہے کہ وہ مشرقی پنجاب میں کسی نہ معلوم جگہ چلا گیا ہے۔ ان کے نام نوٹس بذریعہ اخبار الفضل لاہور ذریعہ آرڈر ۲۰ جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مسکول علیہ نے مورخہ ۱۶ اصالا و کالت یا مختار نا حاضر عدالت ہذا ہو کر پیروی مقدمہ کی مذکی تو اس کے خلاف یکطرفہ کارروائی کی جاوے گی۔ اور اسکی غیر حاضری میں مقدمہ سمجھ اور فیصلہ ہوگا۔



قلات کے حکمران وزیر اعظم میں اختلاف نہیں کراچی یکم فروری۔ ریاست اقلات کے وزیر اعظم حال محترمہ ظریف خاں نے ایوسی اٹمیٹ پریس پاکستان کے نمائندے سے ایک ملاقات میں اس خبر کی تردید کی کہ ان کے اور خان قلات کے مابین اختلاف پایا جاتا ہے۔ ایسے استغیثہ کے متعلق ایک سوال کا جواب دینے سے خان موصوف نے انکار کر دیا اور کہا کہ اب محکمہ ہو گیا ہے۔

آپ کی بیش بہا ملکیت پی اے کے نہیں رہے مبارک اسی حفا کریں۔ قیمت کی شدت اظہار کی یہ میرے متعلق رسا اور ہر فریضہ لکھتے مفت کو اس میں دوا نورا لدین جو دلال بلدیہ لاہور



### مہاجرین سے مقامی لیڈروں کا سلوک

سکھریم فروری۔ پری مسلم لیگ کے سابق سیکریٹری اور سکھریم انجمن مہاجرین رانصار کے سیکریٹری سید حسن میاں نے کہا کہ مرکزی اور صوبائی حکومتوں نے پناہ گزینوں پر جو مہربانیاں کی ہیں۔ اس کی پناہ گزینوں کو آئندہ بھاری قیمت ادا کرنی پڑے گی۔ انہوں نے لیگ کے مقامی لیڈروں سے اپیل کی کہ وہ اپنے مہاجرین اقتدار کے کھیل میں پناہ گزینوں کو مہرے نہ بنائیں۔ مہاجر اس بات کی کافی احتیاط لیتے ہیں کہ صوبہ کی جماعتی سیاست میں جنبہ داری نہ کریں کیونکہ وہ اپنی ہی مہینوں اور مسائل کی وجہ سے پریشان ہو رہے ہیں۔

مہاجرین کے متعلق انصار کے عمومی طرز عمل کی تعریف کرتے ہوئے سر حسن نے چند مقامی لیڈروں کے رویہ پر نکتہ چینی کی ہے (اسٹار) برما اور کارینی قبائل میں مذاکرات رنگون یوم فروری۔ یہاں کے سیاسی مبصرین اس بات پر یقین نہیں رکھتے کہ برما کی حکومت جنگ ختم کرنے کے لئے کارینی قبائل کی عارضی صلح کی مثال کو تسلیم کرے گی۔ قبائلوں اور برما کی حکومت کے درمیان طوفانی جلسے روز نطق عروج پر پہنچ گئے تھے جبکہ قبائلیوں نے مرکزی برما اور اراوادی کے ڈیٹا کے بہت اہم شہروں پر قبضہ کر لیا۔ ان کی طرفوں کے درمیان

### مشرقی وسطی میں چیچک کی وبا

تل ابیب یکم فروری مشرقی وسطی میں وسیع پیمانے پر چیچک کی وبا پھیل جانے کا خطرہ بہت بڑھ گیا ہے۔ اسرائیلی حکومت نے محفوظات قدم کے طور پر پورے لگانے کا خاطر خواہ انتظام کر دیا اور خصوصاً ہر ایک عوامی سہاہی کے چیچک کا ٹیکہ لگادیا گیا ہے اس وبا کے پھوٹ پڑنے میں چیچک کا بہت دخل ہے۔ خصوصاً کہا جا رہا ہے کہ اس کی نقل مکانی اور غذا کی قلت اس کے پھیلنے کا موجب ہو رہے ہیں۔ (اسٹار) لبنان کی چار بڑی طاقتوں کی گفت و شنید وی آنا یکم فروری۔ آسٹریا کے معاہدے کے متعلق اس ہفتے لندن میں چار بڑی طاقتوں کی گفت و شنید شروع ہوئی۔ آسٹریا کے ایک اشتراکی اخبار کو لکھی گئی ہے کہ قبل از وقت اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ یہ مذاکرات ناکام ہوں گے

اخبار نے آسٹریا کے صدر پیئر کے حالیہ بیان کی طرف توجہ مبذول کرانی جمیں انہوں نے کہا کہ آسٹریا مغربی یورپ میں شامل ہونے کا ارادہ رکھتا ہے اور انہوں نے سیاست پر بھی زور دیا تھا کہ جب آسٹریا ایک مہذب آباد ہو جائے گا تو وہ بحیرہ قزوین کے مہذب کا ایک نمونہ بن جائیگا۔ اخبار نے آخر میں کہا۔ اس طرح ایسے حالات میں روس کے مہاجرین کو جو آسٹریا پر پناہ دیا گیا۔ (اسٹار)

## ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات

### پاکستان کے ہائی کمشنر کے بیان کا رد عمل

نئی دہلی یکم فروری۔ پاکستان کے ہائی کمشنر مسٹر اسماعیل نے حال ہی میں ایک ملاقات میں پاکستان اور ہندوستان کے باہمی تعلقات کے متعلق جو بیان دیا تھا۔ عام طور پر یہاں کے سیاسی حلقوں میں اس کا خیر مقدم کیا جا رہا ہے۔ کانگریس کے صدر ڈاکٹر پنڈت جواہر لال نہرو نے کہا۔ "میرا احساس یہی ہے کہ موجودہ حالت کو اس کے حال پر چھوڑ دینا چاہیے۔ یہ حالت عنقریب بہتر ہو جائے گی اور اعلیٰ معیار پر پہنچ جائے گی۔ اچھے نظریات دوبارہ عود کر آئیں گے۔" سر سٹینڈ لیڈر مسٹر شیو راجن نے کہا۔ "میرا احساس یہ ہے کہ اس بات کے امکان متروک ہوتے ہیں۔ کہ ہمسایہ ملک ان غیر مسلموں کو دعوت دے گا۔ جو تقسیم کے بعد اپنے گھر پار چھوڑنے پر مجبور ہو رہے تھے۔ اور یہ چیز بہت بڑی تبدیلی کی ایک چھوٹی سی مثال ہے۔" انہوں نے کہا۔ "میرا احساس یہ ہے کہ اس بات کے امکان متروک ہوتے ہیں۔ کہ ہمسایہ ملک ان غیر مسلموں کو دعوت دے گا۔ جو تقسیم کے بعد اپنے گھر پار چھوڑنے پر مجبور ہو رہے تھے۔ اور یہ چیز بہت بڑی تبدیلی کی ایک چھوٹی سی مثال ہے۔" انہوں نے کہا۔ "میرا احساس یہ ہے کہ اس بات کے امکان متروک ہوتے ہیں۔ کہ ہمسایہ ملک ان غیر مسلموں کو دعوت دے گا۔ جو تقسیم کے بعد اپنے گھر پار چھوڑنے پر مجبور ہو رہے تھے۔ اور یہ چیز بہت بڑی تبدیلی کی ایک چھوٹی سی مثال ہے۔"

آل انڈیا فار ورڈ بلاک کے صدر سردار سردار سنگھ کو لکھنے کے لئے کہا کہ اگر ہندوستان اور پاکستان کی حکومتیں اس بیان پر عمل کریں۔ تو جو کشیدگی طریقہ کے باوجود اس وقت پائی جاتی ہے وہ بہت جلد دور ہو جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا۔ "ابتداء میں ہندوستان کے دونوں طرف اہم شہروں میں اقلیتوں کی آبادیاں بنانی چاہئیں تاکہ وہاں اقلیتوں کی اچھی طرح سے حفاظت کی ذمہ داری حکومتوں پر ہو۔" جمعیت العلماء ہند کے لیڈر مولانا حبیب الرحمن نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر یہ بیان سچے دیا جاتا تو بہتر تھا۔ انہوں نے کہا۔ "یہ بات دونوں ملکوں کے مفاد میں ہے کہ مہاجرین اپنے اپنے گھروں کو واپس چلے جائیں۔ دونوں ملکوں کے درمیان اچھے تعلقات کو بڑھانے کے لئے دونوں کے سلسلے کا اجرا ایک فروری کی ہی ہو۔" ان کے اشتراکیوں نے اس بیان کو ایک گلو مرگن بلاک کی جلاوں کا آئینہ دار قرار دیا ہے۔ ان کے خیال کے مطابق ایک گلو مرگن بلاک پاکستان اور ہندوستان کے درمیان دوستانہ تعلقات قائم کرانا چاہتا ہے تاکہ ایشیا میں بڑھتی ہوئی اشتراکیت کے خلاف ان کو اڈے کے طور پر استعمال کیا جاسکے۔ (اسٹار)

### برطانیہ اب بھی بدستور مہر کی حمایت کرتا رہے گا؟

اسرائیل اور برطانیہ میں سفیروں کا تبادلہ لندن یکم فروری تل ابیب میں برطانیہ کا پہلا نمائندہ ایک ایسا شخص ہو گا۔ جو پہلے بھی برطانیہ کی نمائندگی کر چکا ہے اور غیر ملکوں میں ذرا دیر بعد ہی چکا ہے۔ اسٹار کا سیاسی نامہ نگار رفقہ انور نے کہا کہ مذاکرات جاری اور یہودی حکام کے درمیان نمائندوں کے تبادلہ کی گفت و شنید ہو رہی ہے۔ مسدوم ہوا ہے۔ کہ گولڈ میں یہودیوں کا نمائندہ ہو گا۔ نامہ نگار نے ذکر کیا ہے کہ برطانیہ اور یہودیوں کے درمیان تکنیکی مسائل موجود ہیں۔ جن کے جلد ہی حل ہو جانے کا امکان نہیں ہے اور غالباً ان کے متعلق مذاکرات تکنیکی معیار پر منعقد ہوں گے اور سیاسی نمائندوں کا ان سے کوئی تعلق نہیں ہو گا۔ جو خاص فلسطین کے مسئلہ میں اپنی سرگرمیاں جاری رکھیں گے۔ چونکہ برطانیہ کو اب بھی یہ یقین ہے کہ مجلس تحفظ کے احکام کے سلسلہ میں یہودی سخت غلطی پر ہیں۔ اس لئے وہ ہمسایہ مہر کی مقاصد کو جس طرح پیش کیا گیا ہے۔ اسکی وجہ سے برطانیہ مہر کی حمایت کرتا رہے گا اور اس میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوگی۔ اس وقت دیا ہے عرب کی حیثیت سے ہندوستان میں برطانیہ کی حیثیت سے مختلف نہیں ہے ایک امید یہ ہے کہ تمام عرب ممالک میں اشتراک عمل پیدا کرنے کے لئے وقت میسر لیا جائے (اسٹار)

### وسطی ایشیا میں یورینیم کے عظیم ذخائر کی دریافت

نیویارک یکم فروری۔ ہارورڈ یونیورسٹی کے ریسرچ مرکز کے ڈاکٹر ڈی۔ بی۔ شلمن نے رسالہ "سائنس" میں روسی یورینیم کے ذخیروں کا جائزہ لیتے ہوئے کہا ہے کہ پچھلے دس سال میں روس نے کافی مقدار میں یورینیم کا انکشاف کیا ہے اور اس انکشاف کے باعث وہ وسطی ایشیا میں ایشی طاقت کو ترقی دے سکے گا۔ ڈاکٹر شلمن نے چیکو سلوواکیا کے یورینیم کے ذخیروں کے ذکر میں کہا کہ روس ان ذخیروں کو اپنی طرف سے چھپے گا۔ انوں سے نکال رہا ہے۔ (اسٹار)

### برما کے مزدوروں کی طرف سے ہڑتال کی دھمکی

رنگون یکم فروری۔ رنگون کی یونیورسٹی کے طلبہ نے یہاں ایک جلسے میں حکومت کے اس فیصلے کی مذمت کی۔ جس میں کہ ملازمین کے الاؤنس میں کمی کر دی گئی ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ موجودہ ملک کے خراب حالات کے پیش نظر تمام کالجوں کو آج سے بند کر دیا جائے۔ ان کے مطالبات میں یہ بات بھی شامل ہے کہ امتحانات سے قبل ایک ماہ کا نوٹس دیا جائے۔

اساتذہ کی یونین نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اگر ہنگائی الاؤنس کی مقدار حکومت نے کم فروری تک پہلے کی طرح نہ کی۔ تو وہ ہندوستان سے ہڑتال کر دینگے۔ پورٹ بیل اور دیگر مزدوروں کی یونینوں نے بھی جلسے کئے۔ اور باآفاق رائے فیصلہ کیا کہ ڈیڈ ریشن آف مرسس یونین کے فیصلوں پر عملدرآمد کیا جائے گا۔ اس بات کے اشارات ملتے ہیں کہ اگلے پچھلے تمام محکموں میں ملک میں ہر جگہ ہڑتال ہو جائیگی (اسٹار)

۱۲۵ مذاکرات شروع ہوئے۔ کارینی قبائل کے لوگ حکومت میں شرکت کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اور یہ بھی مطالبہ کر رہے ہیں کہ انکی ایک علیحدہ ریاست بنائی جائے اور یہ بھی چاہتے ہیں کہ تمام کے تمام باغیوں کو جن میں اشتراکی بھی شامل ہیں۔ عام معافی دے دی جائے۔ (اسٹار) ۱۴ زیادہ ذخیرے وسطی ایشیا کے روسی علاقے میں دریافت ہوئے ہیں۔

ڈاکٹر شلمن کا کہنا ہے کہ یہ بات سچور کے قابل ہے کہ وسطی ایشیا میں جس قدر بھی ذخائر دریافت کئے گئے ہیں وہ تاشقند کے ہائیڈرو ایکٹرک پلانٹ کے گرد ۲۵۰ میل لمبے قطر کے واقع ہیں حال ہی میں جو اعداد و شمار شائع ہوئے ہیں ان سے معلوم ہوا ہے۔ کہ ۱۹۴۲ میں پانی کی طاقت سے ۸۸۲۰۰۰۰ کلو واٹ بجلی پیدا کی جاتی تھی۔

ڈاکٹر مومونٹ نے کہا کہ یورینیم کے وسائل اور آب و ہوا کے حالات یہاں بہت ہی خوشگوار ہیں۔ یہاں بہا جانا ہے کہ کبھی تک روس کے پاس اس قدر زیادہ بڑے ذخیرے نہیں ہیں۔ جقدر کہ امریکہ کے پاس آبی ایشی طاقت کو بڑھانے کے لئے موجود ہیں امریکہ کینڈا اور ہیمیم کانگو کے ذخیروں سے فائدہ حاصل کرتا ہے یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جہاں تک تاشقند ترقی صنعت کا تعلق ہے تاشقند کا علاقہ قزوینوں کے لئے اسے زیادہ مفید ہے کہ یہ مغربی قوم سے بہت دور ہے۔ تاشقند روس کی ایک سیکنگ ڈالٹا ہے اور اس شہر کی آبادی کا اندازہ تقریباً لاکھ ہے یہ افغانستان سے شمال میں واقع ہے اور کہیں سے ۸۰۰ میل مشرق کی جانب ہے۔ وسطی ایشیا کے سب سے زیادہ اچھے اور یورینیم کے ذخیرے کہا جاتا ہے کہ فرغانہ کی وادی میں ہے جاتے ہیں اور وہی تاشقند سے مشرق کی طرف واقع ہے (اسٹار)